NCERT Archive

SOLUTIONS BOOK

CLASS 8

Urdu · Khayal

CHAPTER 10

حاضر جواب

Complete Exercise Solutions · مکمل حل

سوچیے اور بتائیے | پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے | تخلیقی اظہار

Contents

Class 8 Urdu · Khayal · Chapter 10 — حاضر جواب

SB
سوچیے اور بتائیے
4 questions · Q1 Q2 Q3 Q4
3

RW
پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے
4 questions · Q1 Q2 Q3 Q4
9

TK
تلاش کیجیے
1 question · Q1
13

CW
تخلیقی اظہار / عملی کام
3 questions · Q1 Q2 Q3
14

Every question is followed by its answer. Question numbers above are clickable and the PDF bookmarks panel lets you jump to any exercise set or question.

The glossary (لفظ و معنی, chapter p. 100) already gives meanings, and the غور کیجیے notes carry no task, so they are not repeated here. Answers are based on the story on chapter pp. 93–99 and the exercises on pp. 101–105.

ہر سوال کے بعد اس کا جواب دیا گیا ہے۔ اوپر سوالوں کے نمبروں پر کلک کر کے سیدھے وہاں جایا جا سکتا ہے۔ جوابات کہانی (صفحہ ۹۳–۹۹) اور مشقوں (صفحہ ۱۰۱–۱۰۵) پر مبنی ہیں۔

NCERT Archive

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 10

SB

سوچیے اور بتائیے

Solutions · 4 questions · حل · ۴ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

1. آبو نے بادشاہ سے کیا گزارش کی؟
2. اونٹ سوار کو دیکھ کر آبو کو کیا ترکیب سوجھی؟
3. اگر تاجر آبو کی باتوں پر یقین نہ کرتا تو کیا ہوتا؟
4. آبو بادشاہ کی طرف پشت کیے کیوں کھڑا رہا؟
5. اگر آپ آبو کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

ANSWER جواب

1

آبو نے بادشاہ سے گزارش کی کہ وہ بہت پریشان ہے، اسے کوئی کام دے دیا جائے۔ وہ جو بھی کام دیں گے، اسے وہ نہایت ایمان داری اور لگن سے انجام دے گا اور فرماں بردار بن کر رہے گا۔

Abu requested the king to give him some work, promising to do any task honestly and diligently and to stay obedient.

p. 93 — مجھے کوئی کام دے دیجیے

2

اونٹ پر سوار تاجر کی کمر غیر معمولی طور پر جھکی ہوئی تھی۔ یہ دیکھ کر آبو کو ترکیب سوجھی کہ وہ گڑھے میں دبے رہنے کو کمر کا علاج بتائے، تاجر کو اپنی جگہ گڑھے میں اتار دے اور اس کے بدلے اس کے اونٹ اور مال و اسباب لے کر نکل جائے۔

Seeing the trader's unusually bent back, Abu thought of passing off the pit as a cure for a bent back, so that the trader would take his place while Abu left with the camels and goods.

p. 96 — تاجر کی کمر غیر معمولی طور پر جھکی ہوئی تھی

3

اگر تاجر آبو کی باتوں پر یقین نہ کرتا تو آبو گڑھے سے نہ نکل پاتا۔ صبح بادشاہ کے سپاہی اسے دربار میں لے جاتے اور بادشاہ اسے سزا دیتا؛ آبو کو خود بھی یہی ڈر تھا کہ اسے موت کی سزا ملے گی۔

Abu would have stayed trapped in the pit; the soldiers would have taken him to the court and the king would have punished him — Abu himself feared a death sentence.

p. 95 — بادشاہ اُسے ضرور موت کی سزا دے گا

NCERT Archive

4 بادشاہ نے آبو کو حکم دیا تھا کہ وہ پھر کبھی اسے اپنی صورت نہ دکھائے۔ آبو اس حکم کی لفظ بہ لفظ تعمیل کرنا چاہتا تھا، اس لیے بازار میں بادشاہ کی طرف پشت کیے کھڑا رہا تاکہ بادشاہ کو اس کی صورت نظر نہ آئے۔

The king had ordered Abu never to show his face again; to obey the order to the letter, Abu stood with his back to the king.

p. 98 — آپ کو کبھی اپنی صورت نہ دکھاؤں

5 (نمونہ جواب) اگر میں آبو کی جگہ ہوتا تو بادشاہ کے حکم کا اصل مقصد سمجھ کر پورے محل کی حفاظت کرتا اور ڈیوٹی چھوڑ کر ناچنے گانے نہ جاتا، کیونکہ ذمے داری کا تقاضا ہے کہ ہم حکم کے لفظوں کے ساتھ اس کے مقصد کا بھی خیال رکھیں۔

Model answer: I would have guarded the whole palace, understanding the purpose of the order, and not left my duty to dance and sing.

Open-ended — any sensible, reasoned answer is acceptable.

(1) request for work · (2) “cure” trick · (3) stuck in the pit · (4) literal obedience · (5) opinion-based

(۱) کام کی گزارش · (۲) علاج کی ترکیب · (۳) گڑھے میں پھنسا رہتا · (۴) حکم کی لفظی تعمیل · (۵) اپنی رائے

NCERT Archive

QUESTION 2 ۲ سوال

نیچے دیے گئے مکالموں کو غور سے پڑھیے اور بتائیے کہ کس نے کہا، کس سے کہا اور کیوں کہا؟

i. **“ اس راز کی کسی کو خبر نہ ہونے پائے۔ ”**

ii. **“ میں نے دروازہ نکال کر چھپا دیا تھا۔ آپ کو یقین نہ آئے تو میں گواہ حاضر کرتا ہوں۔ ”**

iii. **“ یہاں اس مٹی میں کیوں دھنسے ہو؟ ”**

iv. **“ تب ہی تو اتنی تکلیف برداشت کر رہا ہوں۔ ”**

v. **“ شاہی حکیم نے حکم دیا ہے کہ ان کے آنے تک گڑھے سے باہر نہ نکلوں۔ ”**

vi. **“ آبو تم الفاظ سے کھیل رہے ہو۔ ”**

ANSWER جواب

i

کس نے کہا: بادشاہ نے
کس سے کہا: آبو سے
کیوں کہا: بادشاہ کسی ضروری کام سے محل سے باہر جا رہا تھا اور نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو اس کے جانے کی خبر ہو، اس لیے اس نے آبو کو رازداری کی تاکید کی۔

King → Abu: he was leaving on urgent business and wanted his absence kept secret.

p. 93 — اس راز کی کسی کو خبر نہ ہونے پائے

ii

کس نے کہا: آبو نے
کس سے کہا: بادشاہ سے
کیوں کہا: بادشاہ نے پوچھا کہ کیا تم رات میں ڈیوٹی چھوڑ کر کہیں گئے تھے؟ تو آبو نے اپنی صفائی میں کہا کہ دروازہ اس نے نکال کر چھپا دیا تھا اور اپنی بات کی سچائی کے لیے گواہ پیش کرنے کو تیار تھا۔

Abu → King: in his defence he said he had removed and hidden the door, and offered to bring a witness.

p. 95 — میں نے دروازہ نکال کر چھپا دیا تھا

iii

کس نے کہا: تاجر (اونٹ سوار) نے
کس سے کہا: آبو سے
کیوں کہا: آبو کو گردن تک مٹی میں دبا دیکھ کر تاجر کو تعجّب ہوا، اس لیے اس نے اس کی وجہ دریافت کی۔

Trader → Abu: surprised to see Abu buried up to his neck, he asked the reason.

p. 96 — یہاں اس مٹی میں کیوں دھنسے ہو

NCERT Archive

iv

کس نے کہا: آبو نے
کس سے کہا: تاجر سے
کیوں کہا: تاجر نے حیرت سے پوچھا کہ کیا آپ کی کمر بھی میری طرح ہی ہے؟ اس پر آبو نے درد سے کراہتے ہوئے یہ کہا تاکہ تاجر کو یقین آ جائے کہ وہ اسی بیماری کے علاج کی تکلیف سہہ رہا ہے۔

Abu → Trader: to convince him that he was bearing the pain of a genuine cure for the same bent back.

p. 96 — تب ہی تو اتنی تکلیف برداشت کر رہا ہوں

v

کس نے کہا: آبو نے
کس سے کہا: تاجر سے
کیوں کہا: جب تاجر نے گڑھے میں رہنے کا موقع مانگا تو آبو نے پہلے یہ کہہ کر انکار کیا۔ اس طرح تاجر کی خواہش اور بڑھ گئی اور آخر وہ دو اونٹ اور مال و اسباب دے کر اپنی جگہ دینے پر راضی ہو گیا۔

Abu → Trader: he first refused, which made the trader more eager and willing to pay two camels and goods.

p. 97 — شاہی حکیم نے حکم دیا ہے

vi

کس نے کہا: بادشاہ نے
کس سے کہا: آبو سے
کیوں کہا: جب آبو نے کہا کہ آپ نے صرف دروازے پر پہرہ دینے کے لیے کہا تھا تو بادشاہ نے محسوس کیا کہ وہ لفظوں کے ہیر پھیر سے اپنی غلطی کا جواز پیش کر رہا ہے۔

King → Abu: Abu argued that only the door was to be guarded; the king felt he was twisting words to excuse himself.

p. 95 — صرف دروازے پر پہرہ دینے کے لیے کہا تھا

(i) King→Abu · (ii) Abu→King · (iii) Trader→Abu · (iv) Abu→Trader · (v) Abu→Trader · (vi) King→Abu

(i) بادشاہ←آبو · (ii) آبو←بادشاہ · (iii) تاجر←آبو · (iv) آبو←تاجر · (v) آبو←تاجر · (vi) بادشاہ←آبو

NCERT Archive

QUESTION 3 ۳ سوال

سبق میں لفظ ‘شاہی محل’ استعمال ہوا ہے۔ شاہ کے معنی بادشاہ کے ہیں۔ شاہی محل یعنی بادشاہ کا محل۔ اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور شاہی لفظ کو جوڑ کر بننے والے مرکب الفاظ نیچے لکھیے:

i. شاہی + ———— = ————
ii. شاہی + ———— = ————
iii. شاہی + ———— = ————
iv. شاہی + ———— = ————
v. شاہی + ———— = ————

ANSWER جواب

i **شاہی + دربار = شاہی دربار** — بادشاہ کا دربار
royal + court = royal court

ii **شاہی + باغ = شاہی باغ** — بادشاہ کا باغ
royal + garden = royal garden

iii **شاہی + حکیم = شاہی حکیم** — بادشاہ کا حکیم
royal + physician = royal physician
p. 96 — شاہی حکیم کے پاس گیا

iv **شاہی + فرمان = شاہی فرمان** — بادشاہ کا حکم
royal + order = royal decree

v **شاہی + سواری = شاہی سواری** — بادشاہ کی سواری
royal + ride = royal procession/ride

These are model answers; any five correct compounds with ‘shahi’ are acceptable.
یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ ‘شاہی’ سے بننے والے کوئی بھی پانچ درست مرکب الفاظ قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

QUESTION 4 ۴ سوال

مثال کے مطابق صحیح جوڑ ملائیے: (مثال: 3 ← i)

i	وہ پہاڑ جو آگ اگلتا ہے	1	سیاح
ii	بیمار کی دیکھ بھال کرنے والا	2	رصد گاہ
iii	خفیہ باتوں کا پتہ لگانے والا	3	آتش فشاں
iv	وہ جگہ جہاں سے ستاروں کی گردش دیکھی جاتی ہے	4	تیماردار
v	مختلف ممالک کی سیر کرنے والا	5	جاسوس

ANSWER جواب

i — وہ پہاڑ جو آگ اگلتا ہے ← 3. **آتش فشاں**
The mountain that spews fire ← 3. volcano (the given example).

ii — بیمار کی دیکھ بھال کرنے والا ← 4. **تیماردار**
One who looks after the sick ← 4. nurse / attendant.

iii — خفیہ باتوں کا پتہ لگانے والا ← 5. **جاسوس**
One who finds out secret matters ← 5. spy.

iv — وہ جگہ جہاں سے ستاروں کی گردش دیکھی جاتی ہے ← 2. **رصد گاہ**
The place from where the movement of stars is observed ← 2. observatory.

v — مختلف ممالک کی سیر کرنے والا ← 1. **سیاح**
One who travels through different countries ← 1. tourist.

Correct matches: i-3 · ii-4 · iii-5 · iv-2 · v-1

i ← 3 · ii ← 4 · iii ← 5 · iv ← 2 · v ← 1

NCERT Archive

RW

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 10

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

Solutions · 4 questions · حل · ۴ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

آپ کو معلوم ہے کہ اسم میں ذرا سی تبدیلی لا کر صفت بنائی جاتی ہے۔ جیسے حاضر جواب سے حاضر جوابی۔ حاضر جواب 'اسم' ہے اور حاضر جوابی 'صفت' ہے۔ کہانی میں ایسے پانچ اسم تلاش کر کے لکھیے اور انھیں صفت سے تبدیل کیجیے:

i. اسم ———— ← صفت ————

ii. اسم ———— ← صفت ————

iii. اسم ———— ← صفت ————

iv. اسم ———— ← صفت ————

v. اسم ———— ← صفت ————

ANSWER جواب

i–v

اسم	صفت	STORY REFERENCE	ENGLISH
غصہ	غصیلا	نہایت غصّے میں باہر نکلا — p. 94	anger → angry
حیرت	حیران	اسے بڑی حیرت ہوئی — p. 94	surprise → surprised
عقل	عقل مند	جو بہت عقل مند تھا — p. 93	intellect → intelligent
خوشی	خوش	خوشیاں منا رہے تھے — p. 94	joy → happy
بیماری	بیمار	اپنی بیماری کے لیے — p. 96	illness → ill

These are model answers; any five nouns from the story with their adjectives are acceptable.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ کہانی سے لیے گئے کوئی بھی پانچ اسم اور ان کی صفات قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

QUESTION 2 ۲ سوال

درج ذیل محاوروں کے معنی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

i. غصّے میں لال پیلا ہونا
ii. امید کی کرن نظر آنا
iii. الفاظ سے کھیلنا
iv. شان بدل جانا
v. اپنے منہ میاں مٹھو بننا

ANSWER جواب

i **غصّے میں لال پیلا ہونا** — بہت زیادہ غصہ ہونا۔
جملہ: ہوم ورک نہ کرنے پر استاد جی غصّے میں لال پیلے ہو گئے۔
to turn red with rage — The teacher flew into a rage over the undone homework.
p. 95 — بادشاہ غصّے سے لال پیلا ہو گیا

ii **امید کی کرن نظر آنا** — مایوسی کے عالم میں کامیابی یا مدد کی ہلکی سی امید دکھائی دینا۔
جملہ: دور سے آتی ہوئی کشتی دیکھ کر ڈوبتے ہوئے شخص کو امید کی کرن نظر آئی۔
to see a ray of hope — The drowning man saw hope in the approaching boat.
p. 96 — اسے امید کی کرن نظر آئی

iii **الفاظ سے کھیلنا** — لفظوں کے ہیر پھیر سے بات بنانا یا بات کا مطلب بدل دینا۔
جملہ: وہ الفاظ سے کھیل کر اپنی غلطی چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔
to play with words — He tried to hide his mistake by playing with words.

iv **شان بدل جانا** — حالت یا رنگ ڈھنگ کا بدل جانا، پہلے سے بہتر ہو جانا۔
جملہ: نوکری ملتے ہی اس کی شان بدل گئی۔
a change of condition — His style of living changed as soon as he got the job.
p. 93 — ترقی پا کر آبو کی شان بڑھ گئی

v **اپنے منہ میاں مٹھو بننا** — اپنی تعریف خود کرنا۔
جملہ: سچا آدمی کبھی اپنے منہ میاں مٹھو نہیں بنتا۔
to praise oneself — A truly good person never sings his own praises.

Meanings: very angry · a ray of hope appears · twisting words · change of condition · praising oneself

بہت غصہ ہونا · امید دکھائی دینا · لفظوں کا ہیر پھیر · حالت بدل جانا · اپنی تعریف آپ کرنا

NCERT Archive

QUESTION 3 ۳ سوال

نیچے رموزِ اوقاف کے نام دیے گئے ہیں۔ دی گئی مثال کے مطابق ان کے انگریزی اور ہندی مترادفات لکھیے اور ان کے لیے مخصوص نشانات بھی بنائیے:

مثال: سکتہ — विराम — Comma — ،

وقفہ | رابطہ | تفصیلیہ | ختمہ | سوالیہ | ندائیہ، فجائیہ | قوسین | واوین

ANSWER جواب

1-8

ENGLISH	हिन्दी	SIGN	URDU
Semicolon	अर्धविराम	؛	وقفہ
Hyphen	योजक चिह्न	-	رابطہ
Colon	अपूर्ण विराम	:	تفصیلیہ
Full stop	पूर्ण विराम	۔	ختمہ
Question mark	प्रश्नवाचक चिह्न	؟	سوالیہ
Exclamation mark	विस्मयादिबोधक चिह्न	!	ندائیہ، فجائیہ
Brackets	कोष्ठक	( )	قوسین
Inverted commas	उद्धरण चिह्न	“ ”	واوین

Names, English and Hindi equivalents and signs of the punctuation marks listed.

Punctuation marks with their English and Hindi names and signs

رموزِ اوقاف: نام • انگریزی • ہندی • نشان

NCERT Archive

QUESTION 4 ۴ سوال

آپ جانتے ہیں کہ جملوں کو صحیح ڈھنگ سے لکھنے کے لیے کچھ خاص اصولوں کو مدِّنظر رکھنا ضروری ہے۔ جیسے فاعل، مفعول اور فعل کی ترتیب، تذکیر و تانیث، واحد اور جمع وغیرہ۔ نیچے دیے گئے جملوں کو صحیح کر کے لکھیے:

i. آپ اتنی دیر سے بے فضول باتیں کر رہے ہو۔
ii. میں ابھی واپس لوٹ آؤں گا۔
iii. ان دونوں میں نو دس کا فرق ہے۔
iv. برائے مہربانی آپ میرے خط کا جواب جلد دیں۔
v. بچے نے پرنسپل کو سب باتیں بتا دیں جو وہ سنا تھا بتا دیا۔

ANSWER جواب

i

آپ اتنی دیر سے فضول باتیں کر رہے ہیں۔

‘بے فضول’ غلط ہے، ‘فضول’ خود بے کار کے معنی میں ہے؛ ‘آپ’ کے ساتھ ‘رہے ہیں’ آتا ہے۔

You have been talking nonsense for so long. (“be-fazool” is wrong; “aap” takes “rahe hain”.)

ii

میں ابھی لوٹ آؤں گا۔

‘واپس’ اور ‘لوٹ’ کا مطلب ایک ہی ہے، اس لیے ایک لفظ کافی ہے۔

I will be back shortly. (“wapas” and “laut” mean the same, so one is enough.)

iii

ان دونوں میں انیس بیس کا فرق ہے۔

‘انیس بیس کا فرق’ روزمرہ ہے، یعنی بہت معمولی فرق۔

There is only a slight difference between the two. (The idiom is “unnees-bees ka farq”.)

iv

براہِ مہربانی آپ میرے خط کا جواب جلد دیں۔

صحیح ترکیب ‘براہِ مہربانی’ ہے۔

Kindly reply to my letter soon. (The correct phrase is “barah-e-meherbani”.)

v

بچے نے پرنسپل کو وہ سب باتیں بتا دیں جو اس نے سنی تھیں۔

‘باتیں’ جمع مؤنث ہے، اس لیے ‘سنی تھیں’ اور ‘بتا دیں’ آئے گا۔

The child told the principal all the things he had heard. (Gender/number agreement.)

Key fixes: fazool · laut aunga · unnees-bees · barah-e-meherbani · suni thin (agreement)

فضول باتیں · لوٹ آؤں گا · انیس بیس · براہِ مہربانی · سنی تھیں

NCERT Archive

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 10

TK

تلاش کیجیے

Solutions · 1 questions · حل · ۱ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

اپنی لائبریری سے جیلانی بانو کی کہانی 'ایک دن کی بادشاہت' اور اطہر پرویز کی کتاب 'ایک دن کا بادشاہ' حاصل کیجیے اور ان کا مطالعہ کیجیے۔

ANSWER جواب

1

یہ لائبریری کا عملی کام ہے: دونوں تخلیقات حاصل کر کے پڑھیں اور اپنی کاپی میں ہر ایک کا عنوان، مصنف اور کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

Library task: borrow and read both works; note the title, author and a summary in your own words in your notebook.

Library task — read both works and summarise them in your notebook.

لائبریری کا کام — دونوں تخلیقات پڑھ کر کاپی میں خلاصہ لکھیے۔

NCERT Archive

CW

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 10

تخلیقی اظہار / عملی کام

Solutions · 3 questions · حل · ۳ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

کہانی کا عنوان ‘حاضر جواب’ رکھا گیا ہے۔ آپ کوئی دوسرا عنوان تجویز کیجیے اور بتائیے کہ آپ نے یہی عنوان کیوں تجویز کیا؟

ANSWER جواب

1

تجویز کردہ عنوان: ‘عقل مند آبو’

Suggested title: “Clever Abu”.

2

اس عنوان کی وجہ یہ ہے کہ کہانی میں آبو ہر مشکل سے، چاہے بادشاہ کا غصہ ہو یا گڑھے کی مصیبت، اپنی عقل مندی سے نجات پاتا ہے اور بادشاہ کے حکموں کی لفظ بہ لفظ تعمیل کر کے اپنی ذہانت ثابت کرتا ہے۔

Reason: in every difficulty — the king’s anger, the pit — Abu escapes through intelligence and proves it by obeying orders to the letter.

Any suitable title with a reasoned explanation is acceptable.

کوئی بھی مناسب عنوان وجہ کے ساتھ قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 2 ۲ سوال

اگر آپ اس کہانی کو آگے بڑھانا چاہیں تو کون سے واقعات کہانی میں شامل کریں گے؟

ANSWER جواب

i. بادشاہ کے ملک میں ایک نئی مشکل پیدا ہوتی ہے جسے دربار کے سمجھ دار لوگ بھی حل نہیں کر پاتے۔
A new problem arises in the kingdom that even the wise courtiers cannot solve.

ii. آبو اپنی حاضر جوابی اور ذہانت سے اس مشکل کا حل نکال دیتا ہے۔
Abu solves it with his quick wit and intelligence.

iii. بادشاہ خوش ہو کر اسے ایک اعلیٰ عہدہ دیتا ہے اور آبو حکم کے لفظوں کے ساتھ اس کے مقصد کا بھی خیال رکھنے کا وعدہ کرتا ہے۔
The delighted king gives him a high post, and Abu promises to honour the purpose of an order, not just its words.

Model continuation; any reasoned sequence of events is acceptable.
یہ نمونہ جواب ہے؛ واقعات کا کوئی بھی مدلل سلسلہ قابِل قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 3 ۳ سوال

اس کہانی کو ڈرامے کی شکل میں لکھیے اور اپنے ہم جماعت کے ساتھ اسٹیج پر پیش کیجیے۔

ANSWER جواب

★

ڈراما: حاضر جواب

کردار: راوی، بادشاہ، آبو، تاجر، سپاہی ۱، سپاہی ۲

Model script “Haazir Jawab” — characters: narrator, king, Abu, trader, two soldiers.

1

منظر ۱ — شاہی دربار

راوی: بہت پرانی بات ہے۔ ایک عقل مند شخص آبو شاہی دربار میں پہنچتا ہے۔

آبو: بادشاہ سلامت! میں بہت پریشان ہوں، مجھے کوئی کام دے دیجیے۔ میں ایمان داری اور لگن سے ہر کام کروں گا۔

بادشاہ: آج سے تم محل کی پہرہ داری کرو گے۔ (کچھ دن بعد) آبو! میں ایک ضروری کام سے باہر جا رہا ہوں۔ اس راز کی کسی کو خبر نہ ہو۔

آبو: حضور مطمئن رہیں، میں دن رات دروازے کی نگرانی کروں گا۔

Scene 1 — in the royal court: Abu asks for work and is made the palace guard; the king leaves secretly.

2

منظر ۲ — محل کا دروازہ، پونم کی رات

راوی: ہر طرف چاندنی بکھری ہے، لوگ ناچ گا رہے ہیں۔ آبو کا دل بھی مچلتا ہے مگر وہ حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔

آبو (خود سے): حکم تو دروازے کی نگرانی کا ہے۔ کیوں نہ دروازہ ہی اتار کر چھپا دوں! (وہ دروازہ چھپا کر صبح تک ناچتا گاتا ہے، پھر دروازہ لگا کر پہرہ دینے لگتا ہے۔)

راوی: آبو بے خبر ہے کہ رات میں چور محل کا سارا سامان لے گئے۔

Scene 2 — the festival night: Abu hides the door, dances till morning, then resumes guard; thieves rob the palace.

NCERT Archive

3

منظر ۳ — محل کے سامنے

بادشاہ (غصے سے): کیا تم میرے جانے کے بعد برابر پہرہ دے رہے تھے؟ پھر محل میں چوری کیسے ہوئی؟

آبو: حضور! آپ نے صرف دروازے پر پہرہ دینے کے لیے کہا تھا، میں آپ ہی کے حکم پر عمل کر رہا تھا۔ میں نے دروازہ نکال کر چھپا دیا تھا، گواہ بھی حاضر کر سکتا ہوں۔

بادشاہ: بے وقوف! (سپاہیوں سے) اسے گاؤں سے باہر گڑھا کھود کر گردن تک دبا دو۔ صبح فیصلہ کروں گا۔

Scene 3 — the king's anger: Abu argues that only the door was to be guarded; he is buried to the neck in a pit.

4

منظر ۴ — گڑھے کے پاس

تاجر: ارے! آپ اس مٹی میں کیوں دھنسے ہیں؟

آبو: کیا بتاؤں! میری کمر بھی آپ کی طرح جھکی ہوئی تھی۔ شاہی حکیم کے کہنے پر یہاں علاج کر رہا ہوں، اب ٹھیک ہو رہا ہوں۔

تاجر: کیا واقعی؟ مجھے بھی یہاں رہنے دیجیے، میں دو اونٹ دوں گا۔

آبو: دو اونٹوں کے ساتھ کچھ مال و اسباب بھی دیں تو اپنا علاج ادھورا چھوڑ دوں۔

راوی: تاجر کو گڑھے میں اتار کر آبو دونوں اونٹ لے کر فوراً روانہ ہو جاتا ہے۔

Scene 4 — the trader: Abu sells his place in the pit for two camels and goods and leaves.

5

منظر ۵ — شاہی دربار

سپاہی ۱: حضور! ہم آبو کو گڑھے سے نکال لائے ہیں۔ (تاجر روتا ہوا سارا احوال سناتا ہے۔)

بادشاہ: تاجر کو چھوڑ دو۔ آبو کو تلاش کر کے کہو کہ اسے ایک شرط پر معاف کیا جائے گا: وہ اس طرح آئے کہ نہ جسم پر کپڑے ہوں نہ ننگا ہو، نہ سواری پر ہو نہ پیدل۔

راوی: اگلے دن آبو مچھلی کا جال اوڑھے، گھوڑے پر بیٹھے بغیر، رکاب میں ایک پاؤں ڈالے لنگڑاتا ہوا آتا ہے۔

بادشاہ (ہنسی روکتے ہوئے): سو مہریں انعام لو اور آئندہ مجھے اپنی صورت نہ دکھانا۔

Scene 5 — the court: the trader is freed; Abu meets the king's riddle-condition with a fishing net and one foot in the stirrup.

NCERT Archive

6

منظر ۶ — بازار

بادشاہ (غصے سے): آبو! تم میری طرف پشت کیے کھڑے ہو، تمھیں شرم نہیں آئی؟

آبو: حضور! آپ ہی نے حکم دیا تھا کہ اپنی صورت نہ دکھاؤں۔

بادشاہ: آج سے میرے ملک کی مٹی پر قدم بھی نہ رکھنا، ورنہ عمر قید ہو گی۔ (تہوار کے دن آبو مٹھائی کی دکان پر نظر آتا ہے۔) تجھے میرے ملک کی مٹی پر قدم رکھنے کی ہمّت کیسے ہوئی؟

آبو: حضور! میں دوسرے ملک گیا تھا۔ وہاں کی مٹی اپنے جوتوں میں بھر لایا ہوں، میرے پاؤں اسی مٹی پر ہیں۔ بتائیے، میں نے حکم کی تعمیل کی یا خلاف ورزی؟

بادشاہ (خوش ہو کر): شاباش آبو! تم واقعی حاضر جواب ہو۔ جاؤ، پھر سے ہمارے دربار میں رہو۔

راوی: آبو ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے لگا۔ — ختم شد

Scene 6 — the market and the soil in the shoes: the king is won over and takes Abu back into his service.

Model script in six scenes; any well-written script that follows the story is acceptable.

یہ نمونے کا ڈراما ہے؛ کہانی کے مطابق لکھا گیا کوئی بھی اچھا ڈراما قابِل قبول ہے۔

NCERT Archive